

جلد دوم از دہم

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمُ احْمَد بن حنبل

حدیث نمبر: ۲۶۹۴۵ تا حدیث نمبر: ۲۸۱۹۹

مؤلف: **أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنْبَلٍ** رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ

إقرأ مستشرقین عربیہ اسلامیہ پاکستان لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: مسند امام احمد بن حنبلؒ (جلد دوم)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتبہ رحمانیہ

مطبع: لعل سار پریشرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)



مُسْنَدُ النِّسَاءِ

www.KitaboSunnat.com

۹ حضرت ابو ہریرہؓ کی احادیث	✽
۳ حضرت فاطمہ زہراءؓ کی حدیثیں	✽
۷ ام المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر بن خطابؓ کی مرویات	✽
۲۰ حضرت ام سلمہؓ کی مرویات	✽
۱۰۵ حضرت زینب بنت جحشؓ کی حدیثیں	✽
۱۰۶ حضرت جویریہ بنت حارث بن ابی ضرارؓ کی حدیثیں	✽
۱۰۸ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیانؓ کی حدیثیں	✽
۱۱۳ حضرت خنساء بنت خزامؓ کی حدیثیں	✽
۱۱۶ مسعود بن عجماء کی ہمیشہ کی روایت	✽
۱۱۶ حضرت رمیثہؓ کی حدیث	✽
۱۱۷ حضرت میمونہ بنت حارث ہلالیہؓ کی حدیثیں	✽
۱۳۳ ام المؤمنین حضرت صفیہؓ کی حدیثیں	✽
۱۳۸ حضرت ام الفضل بنت حارثؓ کی حدیثیں	✽
۱۳۳ حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ کی حدیثیں	✽
۱۵۱ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ کی مرویات	✽
۱۷۸ حضرت ام قیس بنت محسنؓ کی حدیثیں	✽
۱۸۱ حضرت سہلہ بنت سہیل زوجہ ابو حذیفہؓ کی حدیث	✽

(۲۷۰۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَأَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي مِجَلٍّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ عَطَارَ بْنَ حَاجِبٍ قَدِمَ مَعَهُ ثَوْبٌ دِيْبَاجٍ كَسَاهُ إِيَّاهُ كَسْرَى فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ [اعرجه النسائي في الكبرى (۹۶۱۶) قال شعيب: صحيح].

(۲۷۰۰۲) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عطار بن حاجب ایک ریشمی کپڑا لے کر آیا جو اسے کسری (شاہ ایران) نے پہننے کے لئے دیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیتے (تو بہتر ہوتا) نبی ﷺ نے فرمایا یہ لباس وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(۲۷۰۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ أَرَاهَا حَفْصَةَ أَنَّهَا سُنِلَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّكُمْ لَا تَسْتَطِيعُونَهَا قَالَ فَقِيلَ لَهَا أَخْبِرِينَا بِهَا قَالَ فَقَرَأَتْ قِرَاءَةً تَرَسَّلَتْ فِيهَا قَالَ أَبُو عَامِرٍ قَالَ نَافِعٌ فَحَكَمِي لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ قَطَعَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَطَعَ مَالِكٌ يَوْمَ الدِّينِ [راجع: ۲۶۹۸۳].

(۲۷۰۰۳) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ ”میرے یقین کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا“ سے نبی ﷺ کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، پھر انہوں نے سورۃ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۷۰۰۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سُبَيْمَةَ ابْنَةَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بَعْشَرِينَ لَيْلَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ وَأَرَادَتْ التَّرْوِيجَ فَقَالَ لَهَا أَبُو السَّنَابِلِ لَيْسَ لَكَ ذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْكَ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَزَوَّجُ إِذَا شَاءَتْ [انظر: ۲۷۷۲۱].

(۲۷۰۰۴) حضرت ابوالسنابل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سبیعہ کے یہاں اپنے شوہر کی وفات کے صرف ۲۳ یا ۲۵ دن بعد ہی بچے کی ولادت ہو گئی، اور وہ دوسرے رشتے کے لئے تیار ہونے لگیں، نبی ﷺ کے پاس کسی نے آ کر اس کی خبر دی، تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر وہ ایسا کرتی ہے تو (ٹھیک ہے کیونکہ) اس کی عدت گزر چکی ہے۔

نبی ﷺ کی صورت میں عطاء فرمادیا۔

(۲۷۰۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ وَكَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۳۲۲)، ومسلم (۲۹۶)]. [انظر: ۲۷۱۰۱، ۲۷۱۰۲، ۲۷۱۸۲، ۲۷۲۳۸، ۲۷۲۳۹، ۲۷۲۴۳، ۲۷۲۴۴].

(۲۷۰۳۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۷۰۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدُوْا بِالْعِشَاءِ [انظر: ۲۷۱۲۴، ۲۷۲۱۱]. (۲۷۰۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب رات کا کھانا اور نماز کا وقت جمع ہو جائیں تو پہلے کھانا کھا لیا کرو۔

(۲۷۰۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قُرُوخٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ فَمَا تَرِينَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۷۴). قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۷۰۳۳) ایک عورت نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میرا شوہر روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دے دیتا ہے جبکہ میرا بھی روزہ ہوتا ہے، اس میں آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیتے تھے جب کہ میں بھی روزے سے ہوتی تھی۔

(۲۷۰۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً تُوَفِّي زَوْجَهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنَهَا فَذَكَرُواهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرُوا الْكُحْلَ قَالُوا نَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمُكُّ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا أَوْ فِي أَحْلَاسِهَا فِي سِتْرِ بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ بِهَا كَلْبٌ رَمَتْ بِعُورَةٍ أَوْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا [صححه البخاری (۵۳۳۸) ومسلم (۱۴۸۸)] [انظر: ۲۷۱۸۸].

(۲۷۰۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ”جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا“ کی آنکھوں میں شکایت پیدا ہو گئی، انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا اور اس کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کی اجازت چاہی، اور کہنے لگے کہ ہمیں اس کی آنکھوں کے متعلق ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا (زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے ایک عورت ایک سال تک اپنے گھر میں گھنٹیاں کپڑے پہن کر رہتی تھی، پھر اس کے پاس سے ایک کتا گزرا جاتا تھا اور وہ میٹکیاں پھیلتی ہوئی باہر نکلتی تھی،

(۲۷۱۱۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عنقریب کچھ حکمران ایسے آئیں گے جن کی عادات میں سے بعض کو تم اچھا سمجھو گے اور بعض پر کبیر کر دو گے، سو جو کبیر کرے گا وہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جائے گا اور جو ناپسندیدگی کا اظہار کر دے گا وہ محفوظ رہے گا، البتہ جو راضی ہو کر اس کے تابع ہو جائے (تو اس کا حکم دوسرا ہے) صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے قتال نہ کریں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، جب تک وہ تمہیں پانچ نمازیں پڑھاتے رہیں۔

(۲۷۱۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمُرَةِ

(۲۷۱۱۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۷۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ سَلِيمٍ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْعَى مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ [راجع: ۲۷۰۳۶]۔

(۲۷۱۱۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، یہ بتائیے کہ اگر عورت کو ”احتلام“ ہو جائے تو کیا اس پر بھی غسل واجب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب کہ وہ ”پانی“ دیکھے۔

(۲۷۱۱۵) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا زَوَاجَ إِلَّا الَّذِي يَخُونُ عَلَيْكَ مِنْ بَعْدِي لَهُوَ الصَّادِقُ الْبَارُّ اللَّهُمَّ اسْقِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۷۰۹۴]۔

(۲۷۱۱۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنی ازواج مطہرات سے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر جو شخص مہربانی کرے گا وہ یقیناً سچا اور نیک آدمی ہوگا، اے اللہ! عبد الرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل کے پانی سے سیراب فرما۔

(۲۷۱۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُتَوَلَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعْصِفَرَةَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

[صححه ابن حبان (۴۳۰۶)۔ قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۳۰۴، السانی: ۲۰۳/۶)۔]

(۲۷۱۱۶) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ عصا یا گبرو سے

رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، نہ ہی کوئی زیور پہنے، خضاب لگائے اور نہ ہی سرمہ لگائے۔

(۲۷۱۱۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي السَّرَّاجَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِصَّةٍ فَإِنَّمَا يُجْرُ جُرْفِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ [راجع: ۲۷۱۰۳]۔

(۲۷۱۱۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں پانی پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۷۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَقْطَعُ قِرَاءَتَهُ آيَةً آيَةً بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ [صححه ابن خزيمة (۴۹۳)، والحاكم (۲۳۱/۲)]۔ قال الدارقطني: اسناده صحيح. قال الترمذي: غريب. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۴۰۰۱)، الترمذي: (۲۹۲۷)۔ قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند رجاله ثقات [انظر: ۲۷۲۷۸]۔

(۲۷۱۱۸) ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی قراءت کے متعلق کسی نے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ایک ایک آیت کو توڑ توڑ کر پڑھتے تھے، پھر انہوں نے سورہ فاتحہ کی پہلی تین آیات کو توڑ توڑ کر پڑھ کر (ہر آیت پر وقف کر کے) دکھایا۔

(۲۷۱۱۹) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ مَسَّةَ الْأَزْدِيَّةِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ النَّفْسَاءُ تَجْلِسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَكُنَّا نَطْلِي وَجُوهَنَا بِالْوَرَسِ مِنَ الْكَلْفِ [راجع: ۲۷۰۹۶]۔

(۲۷۱۱۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دورِ باسعادت میں عورتیں بچوں کی پیدائش کے بعد چالیس دن تک نفاس شمار کر کے بیٹھتی تھیں اور ہم لوگ چہروں پر چھائیاں پڑ جانے کی وجہ سے اپنے چہروں پر ”ورس“ ملا کرتی تھیں۔

(۲۷۱۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادٌ كُلُّ ضَعِيفٍ [راجع: ۲۷۰۵۵]۔

(۲۷۱۲۰) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حج ہر کمزور کا جہاد ہے۔

(۲۷۱۲۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ لَقَدْ ذَكَرْتُ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ أَنَا يُصَلُّونَهَا وَلَمْ نَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا وَلَا أَمَرَ بِهِمَا

(۲۷۱۳۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرات حسنین رضی اللہ عنہما اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک چادر میں ڈھانپ کر فرمایا اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور میرے خاص لوگ ہیں، اے اللہ! ان سے گندگی کو دور فرما اور انہیں خوب پاک کر دے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم بھی خیر پر ہو۔

(۲۷۱۳۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا آدَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَإِنَّهُ جَاءَ وَقَدْ فَشَلُّوهُ فَلَمْ يُصَلِّهِمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۷۰۵۰]۔

(۲۷۱۳۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، ایک مرتبہ بنو تمیم کا وفد آگیا تھا جس کی وجہ سے ظہر کے بعد کی جو دو رکعتیں نبی ﷺ پڑھتے تھے وہ رہ گئی تھیں اور انہیں نبی ﷺ نے عصر کے بعد پڑھ لیا تھا۔

(۲۷۱۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي تَوَفَّى نَفْسَهُ تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَوَفَّى حَتَّى كَانَتْ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكُوبَةُ وَكَانَ أَعْجَبُ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجہ: ۱۲۲۵ و ۴۲۳۷، النسائی: ۲۲۲/۳)]۔ [انظر: ۲۷۱۴۰، ۲۷۲۴۵، ۲۷۲۵۴، ۲۷۲۶۲، ۲۷۲۶۶]۔

(۲۷۱۳۴) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو فرائض کے علاوہ آپ ﷺ کی اکثر نمازیں بیٹھ کر ہوتی تھیں، نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۷۱۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُعَدِّلِ عَطِيَّةِ الطَّافَاوِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي إِذْ قَالَتْ الْعَادِمُ إِنَّ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِالسُّدَّةِ قَالَ فَرَمِي عَنْ أَهْلِ بَيْتِي قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَنَحَّيْتُ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ قَرِيبًا فَدَخَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَمَعَهُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ صَبِيَّانِ صَغِيرَانِ فَأَخَذَ الصَّبِيَّيْنِ لِقَبْلَهُمَا وَوَضَعَهُمَا فِي حَجْرِهِ وَاعْتَنَى عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ ثُمَّ أَهْدَفَ عَلَيْهِمَا بَرْدَةً لَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَا وَأَهْلُ بَيْتِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا فَقَالَ وَأَنْتِ [راجع: ۲۷۰۷۵]۔

(۲۷۱۳۵) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے گھر میں تھے کہ خادم نے آ کر بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا دروازے پر ہیں نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھوڑی دیر کے لئے میرے اہل بیت کو میرے پاس تنہا چھوڑ دو، میں وہاں سے اٹھ کر قریب ہی جا کر بیٹھ گئی، اتنی دیر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرات حسنین رضی اللہ عنہما بھی آ گئے، وہ دونوں چھوٹے بچے تھے، نبی ﷺ نے انہیں پکڑ کر اپنی گود میں بٹھالیا اور انہیں چومنے لگے، پھر ایک ہاتھ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو